ہنگری کے وفد کی ملاقات

بعد ازاں سات بجکر پانچ منٹ پر ہنگری (Hungary) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ہنگری سے 21 /افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران کا حال دریافت فرمایا۔

❁......ہنگری کے ایک دوست Mezei Laszlo (مےزےای لاسلو) صاحب بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔ موصوف پولیس کے محکمہ میں مختلف عہدوں پر کام کرتے رہے ہیں اور اب ہنگری کے ایک انقلابی وزیر اعظم کے نام پر ایک فنڈ قائم کیا ہے اور اس کے ذریعہ انسانیت کی خدمت کا کام کرتے ہیں۔ موصوف مذہباً عیسائی ہیں۔ انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: چھوٹا بڑا ہر کوئی ایک دوسرے کو سلام کر رہا تھا اور پیار سے مل رہا تھا۔ مجھے ان لوگوں کی زبان تو سمجھ نہیں آئی لیکن ان کے چہرے کے تاثرات سے لگ رہا تھا کہ یہ لوگ پیار بانٹ رہے ہیں۔ میں نے دنیا دیکھی ہے اور مشرق سے لے کر مغرب تک اس قسم کا نظارہ نہیں دیکھا۔ مجھ پر اس جلسہ کا عجیب اثر ہوا ہے۔ یقیناً میں اپنے دوستوں کو، جاننے والوں کو بھی جماعت احمدیہ کے اس جلسہ کے متعلق بتاؤں گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے ساتھ ملاقات کے بعد کہنے لگے کہ میں جتنی دیر وہاں بیٹھا رہا مجھے محسوس ہو رہا تھا جیسے خلیفۃ المسیح کے وجود سے روشنی کی شعاعیں نکل کر میرے اندر جا رہی ہیں۔ اسی طرح یہ بات میں نے جلسہ میں بھی محسوس کی کہ جب خلیفۃ المسیح خطاب کر رہے تھے تو ایسا لگتا کہ آپ کی آنکھوں سے شعاعیں نکل کر سارے مجمع پر پڑ رہی ہیں اور سارا مجمع خلیفہ کے کنٹرول میں ہے۔

موصوف نے کہا: اتنا بڑا مجمع اتنے منظم انداز میں منعقد کرنا اپنی ذات میں ہی ایک حیرت انگیز اور ناقابل بیان چیز ہے۔

❁......ہنگری سے ایک عیسائی پادری Gabor Tamas صاحب بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔ موصوف گزشتہ سال بھی جلسہ میں شامل ہوئے تھے اور اس مرتبہ خود فون کر کے پوچھا کہ کیا میں اس سال بھی جلسہ میں شامل ہوسکتا ہوں۔ چنانچہ حضور انور سے ملاقات کے دوران جب حضور انور نے ان سے پوچھا کہ آپ تو پچھلے سال بھی آئے تھے تو بہت حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ حضور تو لاکھوں لوگوں سے ملتے ہیں پھر کس طرح یاد رکھ لیتے ہیں۔

موصوف نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں آپ لوگوں کے جلسہ میں شامل ہو کر اپنے ایمان میں ایک تازگی محسوس کرتا ہوں۔ آپ لوگ بڑی دلیری کے ساتھ دنیا اور بین المذاہب امن کے قیام میں لگے ہوئے ہیں۔

موصوف نے کہا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو کل انگریزی زبان میں خطاب فرمایا ہے وہ جہاں انسانیت کو تباہ ہونے سے بچاتا ہے وہاں انسانی اقدار بھی قائم کرتا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہم نے ساری دنیا میں انسانی اقدار قائم کرنی ہیں۔ انسانی اقدار قائم ہوں گی تو دنیا میں امن، رواداری اور بھائی چارہ قائم ہوگا اور دنیا امن کا گہوارہ بنے گی۔

❁......ایک نومبائع خاتون نے ایک ماہ قبل بیعت کی تھی۔ وہ بھی جلسہ میں شامل ہونے کے لئے آئی تھیں۔ موصوفہ نے بتایا کہ وہ سکول میں ٹیچر ہیں اور Organic Chemistry میں Ph.D. بھی کر رہی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا خدا تعالیٰ آپ کو برکت دے اور آپ کی نیک خواہشات پوری کرے۔

❁......ہنگری کے وفد میں ایک افغانی غیر از جماعت دوست محمد اجمل صاحب بھی شامل ہوئے تھے۔ موصوف کا کچھ عرصہ پہلے ہی جماعت سے تعارف ہوا ہے۔ جلسہ میں شمولیت کے بعد کہنے لگے کہ مجھے تو آپ کی جماعت میں کوئی غیر مسلموں والی بات نظر نہیں آئی۔ یہ تو بڑا پیارا اسلام ہے جو آپ لوگ پیش کرتے ہیں۔ آپ پر جو پاکستان اور دوسری حکومتیں ظلم کرتی ہیں وہ سراسر ناجائز ہے۔ ہر طرف محبت ہے، بھائی چارہ ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جاتا ہے۔ اصل حقیقی اسلام تو آپ کے پاس ہے۔

❁......ہنگری کے وفد میں Gabor Peter (گابور پیٹر) صاحب بھی شامل تھے جو مذہباً یہودی ہیں اور تعلیم کے شعبہ سے وابستہ ہیں۔ موصوف نے بتایا کہ میں نے یہاں جلسہ میں شامل ہو کر اسلام کی حقیقی تعلیم سنی ہے۔ میری زندگی کے یہ اہم ترین دن تھے۔ جماعت احمدیہ تو ہر ایک سے بات کرتی ہے اور ہر ایک سے مل کر کام کرنا چاہتی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہم سب میں جو کامن باتیں ہیں ان پر اکٹھے ہوں اور سب مل کر انسانیت کی قدریں قائم کریں اور ایک دوسرے کی عزت کریں۔

ان کے متعلق ہنگری کے مبلغ نے بتایا کہ جلسہ میں شامل ہونے سے پہلے جب ان سے اسلام اور یہودیت کے حوالہ سے بات ہوتی تو بسا اوقات کج بحثی بھی کرتے۔ لیکن حضور انور کے ساتھ ملاقات کے بعد کہنے لگے کہ آپ لوگ love for all hatred for none پر صرف ایمان ہی نہیں رکھتے بلکہ میں نے خود دیکھ لیا ہے کہ تم لوگ اس ماٹو پر عمل بھی کرتے ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کے بعد انہوں نے بحث کرنا چھوڑ دی اور جلسہ کی دعوت پر بہت شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اگر ہنگری میں جماعت کو کسی معاملہ میں تعاون کی ضرورت ہو تو مجھے ضرور بتائیں۔

❁......ملک موریطانیہ سے تعلق رکھنے والے ایک پرانے احمدی جو کہ ہنگری میں مقیم ہیں وہ بھی اس وفد کے ساتھ آئے تھے۔ موصوف نے بتایا کہ وہ ہنگری میں سٹوڈنٹ کے طور پر آئے تھے اور یہیں مقیم ہوگئے۔ میرے لئے سب سے زیادہ اطمینان کا باعث یہ بات ہے کہ میں جماعت احمدیہ کا حصہ ہوں، ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم احمدی ہیں اور بہترین جگہ پر ہیں اور آج ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ حضور انور کو دیکھ رہے ہیں اور حضور انور سے باتیں کر رہے ہیں۔

❁......ہنگری سے آنے والے وفد میں ایک دوست اسماعیل صاحب شامل تھے۔ موصوف کا تعلق ویسے بورکینا فاسو سے ہے لیکن ہنگری میں مقیم ہیں۔ موصوف کچھ عرصہ پہلے بیعت کر کے جماعت میں داخل ہوئے تھے لیکن پھر رابطہ میں نہ رہے۔ اب کسی دوست کے ذریعہ رابطہ کر کے انہیں جلسہ میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی تو وہ اپنی بچیوں اور بچیوں کی نانی کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئے۔ موصوف نے ہنگری کی کسی خاتون سے شادی کی تھی اور اس سے دو بیٹیاں تھیں۔ بچیوں کو اس طرح کسی اسلامی کانفرنس میں بھجوانا ان کی ماں کیلئے ممکن نہیں تھا اس لئے بچیوں کی نانی بھی ساتھ آئیں اور انہوں نے بھی جلسہ میں شمولیت اختیار کی۔

اسماعیل صاحب نے ملاقات کے دوران کہا: خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ میں اس پاک جماعت سے وابستہ ہوگیا ہوں اور دنیاوی غلاظتوں اور دیگر فرقوں کے باہمی لڑائی جھگڑوں سے بچا ہوا ہوں۔

ہنگری کے مبلغ نے بتایا کہ بچیوں کی نانی Komaromi Barbala (کومارومی باربالا) صاحبہ جو صرف بچیوں کی خاطر آئی تھیں انہیں راستہ میں One Community One Leader والی ویڈیو دکھائی گئی۔ اس ویڈیو کا ان پر خاص اثر ہوا اور جلسہ گاہ پہنچنے سے پہلے ہی افسوس کرنے لگ گئیں کہ میں تو اپنا سر ڈھانکنے کے لئے ساتھ کچھ نہیں لائی۔ پھر ساتھ والی عورتوں سے سکارف مانگا اور جلسہ کے دوران اور ملاقات کے وقت اپنا سر ڈھانکے رکھا۔

ملاقات کے وقت فرط جذبات سے بول نہ سکیں اور اتنا پُرامن اور پُرسکون ماحول دیکھ کر خدا کا شکر ادا کیا۔ موصوفہ نے کہا کہ یہاں آ کر میری جس دنیا سے آشنائی ہوئی ہے اب اس سے وابستہ رہنے کو دل کرتا ہے۔

ہنگری سے آنے والے وفد کی یہ ملاقات ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران کو قلم عطا فرمائے اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔